نمبر : 2613

کتاب کا نام :	**نامعلوم**		
مصنف :	نامعلوم		
مہر ومالک :	نامعلوم		
سائز :	23.5x15 cm	سطور :	۱۵
اوراق :	-	کاتب :	نامعلوم
خط :	نستعلیق	تاریخِ کتابت :	نامعلوم
زبان :	فارسی	موضوع :	سفرنامۂ حج
آغاز :	لیک کہ از ہمت والای خویش	تہی ازیں قید بروں مای خویش	
	رہ بسوی کنج عبادت بری	دی زمیدان سعادت بری	
اختتام :	بہہ وقوش چو قیام آوری	کار حج خود بنظام آوری	
	حین وقوف اسر صدق تمام	ناظر مشعر شدہ کوی این کلام	
حالت :	غیر مجلد، منتشر اوراق، کرم خوردہ، خستہ حالت۔		

نوٹ : ابتداً معلوم ہوتا ہے کہ یہ کسی کا سفرنامہ حج ہے، منتشر اوراق ہیں۔ ابتداء اور انتہاء کا پتہ نہیں چلتا ہے۔ نہ کی ورڈ لکھا ہوا ہے اور نہ اوراق کی نمبرنگ کی گئی ہے۔ البتہ کتاب میں نقشے بنے ہوئے ہیں جیسے پہلے ورق پر صفا مروہ میلین اخضرین کا نقشہ بنایا گیا ہے۔ اسی طرح درمیانی صفحات میں بازار مدعا، مسجد، مسجد فتح، جبل ثور، جبل نور، قبور شہدائے احد، قبر امیر حمزہؓ، اربع مساجد فتح، مسجد قبا وغیرہ کے نقشے بنے ہوئے ہیں۔ اسی طرح بقیع رفیع (مدینہ منورہ کا قبرستان جنت البقیع) کا نقشہ بنا کر مختلف لوگوں کی قبروں کی نشان دہی کی گئی ہے۔ جیسے قبہ عباس رضی اللہ عنہ، عمات

النبی صلی اللہ علیہ وسلم، امام مالک، امام نافع، حضرت عثمانؓ، عقیلؓ بن ابی طالب، فاطمہؓ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ اسی طرح جبل ابوقبیس، جبل مفرح، مسجد مشعر الحرام وغیرہ کا بھی نقشہ بنا ہوا ہے۔ کتاب کی تحریر خوبصورت ہے۔ بورڈر اور تحریر میں الگ الگ چمکیلے رنگوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ کتاب جس لفافہ میں ملفوف ہے اس پر کسی دوسرے کے قلم سے اس طرح لکھا ہوا ہے: ''قلمی منظوم کلام مصور حضرت جامی علیہ الرحمہ، کلام منظوم حضرت مولنا نور الدین جامی علیہ الرحمۃ''۔ لیکن مشہور مؤلف عبد الرحمٰن نور الدین جامی کی تصانیف میں کسی سفرنامہ کا ذکر نہیں ہے۔ (ظفر المحصلین ص:۴۰۵)۔ واللہ اعلم بالصواب وعلمہ اتم۔